نبُوّتی پیغام کا خلاصہ
سبق نمبر 2: تاریخ کی پیشن گوئی

ایک حیرت انگیز حقیقت: قدیم بابل کا عالمی تاریخ پر بہت گہرا اثر تھا۔ یہ ابتدائی ریاضی، فلکیات اور تکنیکی اختراعات کا مرکز تھا۔ بابلیوں نے کام کی گاڑیوں اور رتھوں کے لیے پہیہ ایجاد کیا، دریائے فرات پر تجارت کے لیے بادبانی کشتی، اور لکھا ئی کےریکارڈ زکے لیے کینیفارم تحریریں ۔ بابل نے قمری کیلنڈر کی بنیاد پر ایک منفرد عددی نظام بھی تیار کیا جس میں سال میں 360 دن، مہینے میں 30 دن اور 60 نمبر کی بنیاد پر وقت کی پیمائش کی اکائیاں تھیں۔یہی وجہ ہے کہ ہم گھنٹہ کو 60 منٹ اور منٹ کو 60 سیکنڈ میں تقسیم کرتے ہیں۔ بابلیوں نے ستاروں والے آسمانوں کو بھی 36 برجوں میں تقسیم کیا، اسی لیے ہم کہتے ہیں کہ ایک دائرے میں 360 درجے ہیں۔دلچسپ بات یہ ہے کہ بابل کا مُقدس مربع 6 بائی 6 خانوں پر مشتمل ہے، جس میں 36 حصے ہیں۔ اگر ترتیب وار شامل کیا جائے تو، 1 + 2 + 3—پر 36—یہ کل 666 بنتا ہے۔

بابل اپنے آخری عظیم بادشاہ نبوکدنضر دوئم کے دَورحکومت میں اپنے اقتدار کےعروج پر تھا، جس نے اپنی بیوی کے لیے لٹکتے باغات کا ایک مثالی محل تعمیر کیا تھا ۔ مورخین ہمیں بتاتے ہیں کہ دارالحکومت کی 40 فٹ اونچی دیواریں 200 مربع میل پر محیط تھیں اور سب سے اُوپر رتھوں کی دوڑ کے لیے کافی چوڑی تھیں !

بابل کی وسیع سلطنت انتہائی شاندار اور خوشحال تھی ، پھربھی بادشاہ اپنے دماغی خیالات میں بہت پریشان تھا اُس کی نیند جاتی رہی اپنے شاہی بستر پر سوچ و بچار میں گم تھا کہ اُس کا سنہری دَور کتنا عرصہ چلے گا ۔ اِن سوالوں نے اُس کے ذہن کوبہت پریشان کیا اور ،وہ طاقتور بادشاہ نیند کی آغو ش میں چلا گیا ۔ اُس رات، بادشاہ نے ایک عجیب خواب دیکھا ،اور جس میں اُس نے ایک بڑی مُورت دیکھی جو مُختلف معدنی دھاتوں کا مرکب تھی ، اِس سے پہلے اُس نے ایسی مُورت نہیں دیکھی تھی۔

یہ جانتے ہوئے کہ یہ کوئی عام خواب نہیں تھا ، بادشاہ نے اپنے زری اور سنہری جھالر والے بستر کو ایک طرف رکھ دیا اور اپنے نوکروں سے کہا کہ وہ اپنے تمام جادوگروں اور فالگیروں کو فورا آنے کا حکم دیں ۔ وہ اُس خواب کو سمجھنے کے لیے بے چین تھا ! اُسے بہت کم معلوم تھا، کہ اِس پیشینگو ئی کی بڑی اہمیت ہے اور اِس کا دورانیہ آخیر زمانہ یعنی ہمارے دَور تک ہے۔ آئیے مزید جانیں... ۔

کاپی رائٹ © 2024 از امیزنگ فیکٹس انٹرنیشنل۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔
P.O Box 1058, Roseville, CA 95678 | amazingfacts.org | 800-538-7275 |
The Scripture taken from the Holy Bible in Urdu, Revised Version, Copyright © 2010, by The Pakistan Bible Society. Used by permission of the Pakistan Bible Society. All rights reserved.

جب آپ کو کوئی _______ خالی جگہ نظر آئے تو، بائبل مُقدّس میں سے مطلوبہ لفظ تلاش کریں اور اُس جگہ کو پُر کریں ...

1. خُدا نے بابل کے بادشاہ کو یہ خواب کیوں دِکھایا ؟

دانی ایل 28:2 " لیکن آسمان پر ایک خُدا ہےء جو راز کی باتیں ___________ کرتا ہے اور اُس نے نبُوکدنضر بادشاہ پر ظاہر کیا ہے کہ آخِری ایّام میں کیا ___________ میں آئے گا۔

نوٹ: بادشاہ کی کثیردھاتی مُورت کے خواب میں ، خُدا نے سلطنتوں کے عروج و زوال کا خاکہ پیش کیا جن کا اگلے ہزار سالوں میں حیات لوگوں پر براہ راست اثر پڑے گا ۔

2. جب بادشاہ کے مشیر خواب کو ظاہر کرنے اور اُس کی تعبیر کرنے میں ناکام رہے تو نبوکدنضر کا کیا حکم تھا ؟

دانی ایل 2 :12 " اِس لیے بادشاہ غضب ناک ہُوا اور سخت قہر آلُودہ ہُوا اور اُس نے حُکم کیا کہ بابل کے تمام حِکیموں کو ___________ کریں۔"

نوٹ: بابل کے کچھ نِجومیوں اور جادوگروں نے مافوق الفطرت طاقت کا دعوی کیا ، لیکن جب وہ خواب کو بادشاہ کے سامنے ظاہر نہیں کر سکے تو انہیں بے اختیار جعلساز دِکھایا گیا ۔ اگر بادشاہ نے اُنہیں خواب بتایا ہوتا تو وہ محض ایک فرضی تشریح تیار کرتے ۔ اپنی مایوسی میں ، نبوکدنضر نے تمام داناؤں کو قتل کرنے کا حکم دیا۔یہاں تک کہ وہ لوگ جو موجود نہیں تھے ۔
بادشاہ کے ساتھ پہلی ملاقات میں غیر حاضر ہونے والوں میں دانی ایل نامی خُدا سے ڈرنے والا قیدی بھی تھا ، جسے ابھی ابھی بادشاہ کی خدمت کے لیے تربیت دی گئی تھی ۔

3. جب دانی ایل کو مَوت کے حکم نامے کے بارے میں معلُوم ہوا تو اُس نے بادشاہ سے کیا پوچھا ، اور اُس نے اپنے دوستوں کو کیا بتایا ؟

A- دانی ایل 16:2 "اور دانی ایل نے اندر جا کر بادشاہ سے عرض کی کہ مُجھے ___________ مِلے تو مَیں بادشاہ کے حضُور ___________ بیان کرُوں گا۔

B- دانی ایل 18,17:2" تب دانی ایل نے اپنے گھرجا کر حننیاؔہ مِیساآیل اور عزریاؔہ اپنے رفیقوں کو ___________دی ۔ تاکہ وہ اِس ___________ کے باب میں آسمان کے خُدا سے رحمت طلب کریں کہ دانی ایل اور اُس کے رفیق بابل کے باقی حِکیموں کے ساتھ ہلاک نہ ہوں ۔"

نوٹ: دانی ایل نے نبوکدنضر سے تھوڑا وقت مانگا اور وعدہ کیا کہ وہ خواب اور اُس کی تعبیر بیان کرے گا ۔ بادشاہ ، جو اَب بھی اپنی رویا کی اہمیت جاننے کے لیے بے چین تھا ، نے دانی ایل کی درخواست قبول کر لی ۔ پھر دانی ایل اور اُس کے دوستوں نےآسمان کے خُد ا سے دُعا کی، جو بادشاہ کا خواب اور اُ س کی تعبیر کو بیان کرنے کے لیے اُن کا واحد ذریعہ تھا۔

4 . دانی ایل اور اُس کے دوستوں کی دُعا کے جواب میں کیا ہوا اور اُنہوں نے اِس کا سہرا کس کے سر پر رکھّا ؟

دانی ایل 19:2 " پِھر رات کو خواب میں دانی ایل پر وہ راز ___________ گیا اور اُس نے آسمان کے خُدا کو مُبارک کہا۔"

دانی ایل28:2 " لیکن آسمان پر ایک خُدا ہے جو راز کی باتیں ___________ کرتا ہے اور اُس نے نبُوکد نضر بادشاہ پر ظاہر کر کیا ہے کہ آخری ایّا م میں کیا وقُو ع میں آئے گا تیرا خواب اور تیرے دماغی خیال جو تُو نے اپنے پلنگ پر دیکھے یہ ہیں ۔"

نوٹ: اُس رات، عبرانی نوجوانوں کی دلی دُعا کے جواب میں، دانی ایل کو وہی خواب دِکھایا گیا جو نبوکدنضر نے دیکھا تھا۔ مزید برآں، دانی ایل کو خواب کی تعبیر بتائی گئی۔

سلطنتوں کا عروج اور زوال اَیسا معلوم ہو سکتا ہے جیسے اِنسانوں کی مرضی سے ہو رہا ہو ، لیکن دانی ایل کی شکر گزاری کی دُعا الٰہی مداخلت کے جوہر کو ظاہر کرتی ہے ۔اَیسا کچھ بھی وقُوع میں نہیں آتا جس سے خُدا پہلے سے واقف نہ ہو اور جس کے واقع ہونے کی وہ خود اجازت نہ دے ۔ بعض اوقات ہم یہ نہیں سمجھ پائیں گے کہ آج ہماری دُنیا میں کیا ہو رہا ہے ، لیکن یہ جان کر تسلی ہوتی ہے کہ خُدا اَب بھی خود مختار ہستی ہے ۔ صرف دانی ایل ہی بادشاہ کے سامنے خواب کو ظاہر کر سکتا تھا ، پھر بھی وہ واضح طور پر اُس کا سہرا اُس الٰہی ہستی یعنی آسمان کے خُدا کو دیتا ہے جس نے اُس پر خواب کو ظاہر کیاتھا۔

5. دانی ایل نے کن دو اہم چیزوں کا ذکر کیا جو بادشاہ نے اپنے خواب میں دیکھی تھیں؟

A. دانی ایل 31:2 " اَے بادشاہ تُو نے ایک بڑی مُورت دیکھی ۔ وہ بڑی ___________ جس کی رَونق بے نہایت تھی تیرے سامنے کھڑی ہُوئی اور اُس کی صورت ہیبت ناک تھی ۔"

B. دانی ایل 34:2 "اور تُو اُسے دیکھتا رہا کہ ایک ___________ ہاتھ لگا ئے بغیر ہی کاٹا گیا اور اُس مُورت کے پا ؤں پر جو لوہے اور مٹّی کے تھے لگا اور اُن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دِیا۔"

نوٹ: بادشاہ نے سب سے پہلے جو چیز دیکھی وہ ایک ہیبت ناک تصویر تھی جو مندرجہ ذیل دھاتوں کا مرکب تھی:

1. سر سونے کا بنا ہوا تھا ۔
2. سینا اور بازو چاندی کے بنے ہوئے تھے ۔
3. پیٹ اور ران پیتل سے بنے تھے۔
4. ٹانگیں لوہے سے بنی تھیں ۔
5. پا ؤں لوہے اور مٹّی سے بنے تھے ۔

اُس کے بعد، بادشاہ نے ایک پتھر دیکھا جسے بغیر ہاتھ لگائے کاٹا گیا تھا ۔

اُس وقت ، نبوکدنضر بادشاہ ، بلا شبہ اپنے تخت کے کونے پر حیرت زدہ بیٹھا ہوا تھا ۔ دانی ایل نے خواب کو بالکل اُسی طرح بیان کیا تھا جس طرح خُدا نے اُسے دِکھایا تھا ۔ اَب بادشاہ بے تابی سے اِنتظار کر رہا تھا ، سوچ رہا تھا کہ خواب کا کیا مطلب ہے ۔ دانی ایل اِس تعبیر کی وضاحت کرنے کے لیے آگے بڑھا جیسا کہ خُداوند نے اُسے اس پر نازل کیا تھا ، اور بہتر ہوگا کہ ہم اسے اُسی طرح قبول کریں جیسے اُس نے اُس پر ظاہر کیا تھا ۔ بائبل مُقدّس اور اُس کی پیشینگوئیوں کی تشریح کرنے کا واحد محفوظ طریقہ یہ ہے کہ بائبل مُقدّس کو خود اپنی وضاحت کرنے کی اجازت دی جائے ۔

6. سونے کا سر کس چیز کی نمائندگی کرتا ہے ؟

دانی ایل 38:2 "اور جہاں کہیں بنی آدمؔ سکُونت کرتے ہیں اُس نے مَیدان کے چرِندے اور ہوا کے پرِندے تیرے حوالہ کر کے تُجھ کو اُن سب کا حاکِم بنایا ہے۔ وہ سونے کا ___________ تُو ہی ہے"

نوٹ: بادشاہ کو ریاست کا سربراہ سمجھا جاتا تھا ۔ یہی وجہ ہے کہ نبوکدنضر نے بابل کی نمائندگی کی ، وہ سلطنت جس سے پیشینگوئی کا آغاز کیا ۔ بابل ، جسے کسدیوں سلطنت بھی کہا جاتا ہے ، نے تقریبا 612 سے 539قبل ازمسیح تک قدیم دَور کی سب سے طاقتور سلطنتوں میں سے ایک کے طور پر دُنیا پر حکومت کی۔ جسے مناسب طور پر سونے کا سر قرار دیا جا سکتا ہے ۔ غور کریں کہ پیشینگوئی دانی ایل کے زمانے میں شروع ہوتی ہے۔

7. کیا بابل کی بادشاہی ہمیشہ قائم رہے گی ؟

دانی ایل 39:2 " 'اور تیرے بعد ایک __________ سلطنت برپا ہو گی جو تُجھ سے چھوٹی ہو گی۔" گی اور اُس کے بعد ایک اَور سلطنت __________ کی جو تمام زمِین پر حُکُومت کرے گی۔ "

نوٹ: بابل کی بالادستی ہمیشہ کے لیے نہیں رہے گی ۔ کامیاب ریاستیں ، جو بابل سے کمتر تھیں ، اپنی اپنی باری پر حکومت کریں گی ۔ جس طرح چاندی سونے سے کمتر ہے ، اسی طرح بابل کے بعد آنے والی سلطنت کی شان وشوکت کم ہوتی گئی ۔ 539 قبل از مسیح میں خورس کی قیادت میں ، مادی و فارس سلطنت نے بابل کو فتح کیا اور اُسے کھنڈرات میں تبدیل کر دیا ۔ مادی و فارس 539سے 331 قبل از مسیح تک حکمران عالمی طاقت تھے ۔ اُن کے دَور حکومت میں تمام محصُول چاندی میں ادا کیے جاتے تھے ۔

8. کون سی دھات اُس سلطنت کی نمائندگی کرے گی جو مادی فارس کے بعد آئے گی ؟

دانی ایل39:2 " اوراُس کے بعد ایک اور سلطنت __________ کی جو تمام زمِین پر حکومت کرے گی ۔

نوٹ: یونان کی پیتل کی بادشاہی اِس وقت اقتدار میں آئی جب سکندر اعظم نے 331 قبل مسیح میں اربیلہ کی جنگ میں مادیوں اور فارسیوں کو فتح کیا ۔ یونان تقریبا 168 قبل مسیح تک اقتدار میں رہا ۔ یونانی سپاہیوں "brazen-coated" پیتل کے بکتربند " کہا جاتا تھا کیونکہ اُن کے تمام ہتھیار کانسی کے تھے ۔ غور کریں کہ کس طرح مُورت میں دِکھایا گیا کہ یکے بعد دیگرے آنے والی دھاتوں کی قیمت کمتر ہوتا جاتی ہے ، لیکن اپنے سے پہلے والی سے زیادہ پائیدار ہے ۔

9. کونسی دھات چوتھی سلطنت کی نمائندگی کرتی ہے ؟

دانی ایل 40:2 "اور چوتھی سلطنت __________ کی طرح مضبوط ہوگی۔"

نوٹ: روم کی آہنی بادشاہت نے 168 قبل مسیح میں یونانیوں کو فتح کیا اور اُس وقت تک عالمی بالادستی کا کی شوکت دیکھی جب تک کہ 476 عیسوی میں روم کو آسٹروگوتھس کے ہاتھوں مغلوب نہ کر دیا گیا۔روم وہ مملکت ہے جِسے یسُوع مسیح کی پیدائش کے وقت بھی پوری دُنیا پر غلبہ حاصل تھا ۔ غور کریں کہ دانی ایل نے کس طرح ایک عالمی تاریخ پر مشتمل ہزار وں سالوں کی ناقابل یقین درُستگی کے ساتھ پیشینگوئی کی تھی ۔ اِن چار عالمی سلطنتوں کا عروج و زوال بابل، مادی فارس، یونان اور روم کی بائبل مُقدّس میں واضح طور پر پیش گوئی کی گئی ہے اور تاریخ کی کتابوں سے ثابت ہے۔

10. رومی سلطنت کے زوال کے بعد کیا ہوگا ؟

دانی ایل 42,41:2" 'اور جو تُو نے دیکھا کہ اُس کے پاؤں اور اُنگلِیاں کُچھ تو کُمہار کی مِٹّی کی اور کُچھ لوہے کی تھِیں سو اُس سلطنت میں __________ ہو گا مگر جَیسا کہ تُو نے دیکھا کہ اُس میں لوہا مِٹّی سے مِلا ہُؤا تھا اُس میں لوہے کی مضبُوطی ہو گی۔' 'اور چُونکہ پاؤں کی اُنگلِیاں کُچھ لوہے کی اور کُچھ مِٹّی کی تھِیں اِس لِئے سلطنت کُچھ قَوی اور کُچھ ضعِیف ہو گی۔ "

نوٹ: جب 476 عیسوی میں رومی سلطنت گرنی شروع ہوئی تو اسے کسی دُوسری عالمی طاقت نے شکست نہیں دی ۔ اس کے بجائے ، وحشی قبائل نے اُسے فتح کر کے تقسیم کر دیا۔جیسا کہ دانی ایل نے پیشنگوئی کی تھی ۔ اُن میں سے دس قبائل جدید یورپ میں تبدیل ہوئے ۔ وہ آسٹروگوتھس ، ویسیگوتھس ، فرینکس ، وینڈل ، الیمینیئنز ، سوویز ، اینگلو سیکسن ، ہیرلز ، لومبارڈز اور برگنڈیئن تھے ۔ ان میں سے سات آج بھی یورپ میں موجود ہیں ۔ مثال کے طور پر ، اینگلو سیکسن انگریز بن گئے ، فرینک فرانسیسی بن گئے ، الیمینین جرمن بن گئے ، اور لومبارڈز اطالوی بن گئے ۔

اِس بات کو کسی صورت میں بھی نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے کہ آج دُنیا میں تعمیراتی کاموں میں ٹھوس مواد کا استعمال کیا جاتا ہے ۔ دانی ایل کے زمانے میں ایک نبی اِس کی شناخت صرف مٹّی کے ساتھ ملے ہوئے لوہے کے طور پر کر سکتا تھا ۔

11. کیا یہ دَس ریاستیں کبھی متحد ہونے میں کامیاب ہوں گی ؟

دانی ایل2:43 " 'اور جَیسا تُو نے دیکھا کہ لوہا مِٹّی سے مِلا ہُؤا تھا وہ بنی آدمؔ سے آمیختہ ہوں گے لیکن جَیسے لوہا مِٹّی سے میل نہیں کھاتا وَیسے ہی وہ بھی ___________ ___________ نہ کھائیں گے۔"

نوٹ: شاہی شادیوں اورمعاہدوں کے ذریعے، مردوں نے ایک اصول کے تحت یورپی براعظم کو دوبارہ متحد کرنے کی بے سود کوشش کی ہے ۔ پوری تاریخ میں ، شارلمین ، نپولین ، قیصر ولہیم ، مسولینی اور ہٹلر جیسے رہنماؤں نے ایک متحدہ نئی یورپی سلطنت کی تعمیرو بحالی کے لیے جدوجہد کی ہے ۔ لیکن صحیفوں کے ان الفاظ نے ہر ایک متوقع عالمی حکمران کو روک دیا ہے ۔
مکاشفہ 13 با ب ہمیں بتاتا ہے کہ ایک عالمگیر مذہب کو قائم کرنے کی ایک اور کوشش ہوگی، لیکن دانی ایل کی پیشینگوئی واضح طور پر بتاتی ہے کہ بقیہ تاریخ تک دُنیا سیاسی طور پر منقسم رہے گی ۔

12. آخری سلطنت کون قائم کرے گا؟

دانی ایل2:44 " اور اُن بادشاہوں کے ایّام میں ___________ کا ___________ ایک سلطنت برپا کرے گا جو تا اَبد نیست نہ ہو گی اور اُس کی حُکُومت کِسی دُوسری قَوم کے حوالہ نہ کی جائے گی بلکہ وہ اُن تمام مُملکتوں کو ٹُکڑے ٹُکڑے اور نیست کرے گی اور وُہی ابد تک قائِم رہے گی۔ "

نوٹ: اگلی عظیم عالمگیر بادشاہی آسمان کی بادشاہی ہوگی ، جو متی 25:31-34 میں بیان کی گئی ہے ۔

13. پِھر وہ پتھر دیگر عالمی سلطنتوں سے کیسے نپٹتا ہے ؟

دانی ایل2:35,34 " تُو اُسے دیکھتا رہا یہاں تک کہ ایک پتّھر ہاتھ لگائے بغَیر ہی کاٹا گیا اور اُس مُورت کے ___________ پر جو لوہے اور مِٹّی کے تھے لگا اور اُن کو ٹُکڑے ٹُکڑے کر دِیا۔ تب لوہا اور مِٹّی اور تانبا اور چاندی اور سونا ٹُکڑے ٹُکڑے کِئے گئے اور تابستانی کھلِیہان کے بُھوسے کی مانِند ہُوئے اور ہوا اُن کو اُڑا لے گئی یہاں تک کہ اُن کا پتہ نہ مِلا اور وہ پتّھر جِس نے اُس مُورت کو توڑا ایک بڑا ___________ بن گیا اور تمام زمِین میں پَھیل گیا۔"

نوٹ: انسانی ہاتھوں کے بغیر کاٹا گیا پتھر خُدا کی بادشاہی کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ زمینی سلطنتوں کا مجموعہ نہیں ہوگا بلکہ مکمل طور پر متبادل ہوگا (مکاشفہ 1:21)۔ صحیفوں میں اعلان کیا گیا ہے کہ جب یسُوع مسیح زمین پر واپس آئے گا تو وہ دنُیا کی تمام سلطنتوں کو مکمل طور پر نیست کر دے گا اور ایک اَبدی بادشاہی قائم کرے گا ۔ (دانی ایل 2:44) کتنی دلچسپ خبر ہے !ساری تاریخ اس نقطہ عروج کے نتیجے کی طرف بڑھ رہی ہے ، جب خُدا کا بیٹا ابدی راستبازی کی بادشاہی قا ئم کرنے کے لیے جلال اور قُدرت کے ساتھ واپس آئے گا ۔
بادشاہ نبوکدنضر نے سوچا ہو گا کہ اُس نے سچے خُدا کو شکست دی ہے جب اُس نے یروشلم کا محاصرہ کیا اور ہیکل کے ظروف لوٹ لیے (دانی ایل 1:1، 2)، لیکن اُسے جلد ہی دکھایا گیا کہ خُدا سب پر حاکم ہے۔ اِنسانی واقعات اُس کے کنٹرول میں ہیں، اور بالآخر، وہ جنگ جیت لے گا۔ بابل، مادی فارس، یونان، روم، اور یورپ کی دَس تقسیم شدہ سلطنتوں نے خدائی اختیار کو غصب کرنے اور خُدا کے لوگوں کو تباہ کرنے کی کوشش کی ہو گی، لیکن تمام زمینی سلطنتیں آخرکار مسیح کی آمد ثانی سے نیست و نابُود ہو جائیں گی۔

14. دانی ایل کے خواب کی واضح تشریح سننے کے بعد نبوکدنضر نے خُداوند کے بارے میں کیا کہا ؟

دانی ایل 47:2 "بادشاہ نے دانی ایل سے کہا فی الحقِیقت تیرا خُدا ____________ کا اور بادشاہوں کا خُداوند اور بھیدوں کا کھولنے والا ہے کیونکہ تُو اِس راز کو __________ کھول سکا۔"

نوٹ: یہ دیکھ کر کہ خُدا کا دُنیا کے واقعات پر مکمل کنٹرول ہے ، یہاں تک کہ نبوکدنضر نے بھی آسانی سے تسلیم کیا کہ جس خُدا کی دانی ایل نے خدمت کی وہ بابل کے اور غیر اقوام کے دیوتاؤں سے بالاتر تھا ۔ کتنی تیزی سے تصویر بدل گئی تھی !دانی ایل اور اُس کے دوستوں کو ، خُدا کے ساتھ اُن کی وفاداری کی وجہ سے ، بابل میں اُن کی ابتدائی اسِیری سے بادشاہی میں نمایاں قیادت کے عہدوں پر سرفرازی اور ترقی دی گئی ۔ (دانی ایل 49,48:2)۔ ہمیشہ اُن کی عزّت کرتا ہے جو اُس کی عزّت کرتے ہیں۔(1۔ سموئیل 30:2)۔

آپ کا جواب:
یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ خدا زمینی واقعات پر مکمل کنٹرول رکھتا ہے، کیا آپ اسے اپنی زندگی پر مکمل کنٹرول دینے کے لیے تیار ہیں؟

میرا جواب: ________________

اضافی مطالعہ
برائے

نبُوکد نضر کا مُجسمہ

سونا = بابل

سونے کا سر بابل کی نمائندگی کرتا تھا ، جو 612 سے 539 قبل از مسیح تک حکمران عالمی طاقت تھی ۔

چاندی = مادی اور فارس

چاندی = کا سینہ اور بازو 539 سے 331 قبل ازمسیح تک حکمران عالمی سلطنت مادی اور فارس کی نمائندگی کرتا تھا ۔

کانسی = یونان

شکم اوررانیں کانسی یونان کی نمائندگی کرتے ہیں ،
جو 331 سے 168 قبل از مسیح تک غالب عالمی حکمران تھا ۔

لوہا = روم

لوہے کی ٹانگیں روم کی نمائندگی کرتی تھیں ،
جس نے 168 قبل از مسیح سے 476 عیسوی تک
عالمی بالادستی حاصل کی ۔

لوہا اور مٹی = منقسم سلطنت

وہ پاؤں جو جزوی طور پر لوہے اور مٹی کے تھے ،
ایک منقسم سلطنت کی نمائندگی کرتے تھے جو ایک دوسرے
سے میل نہیں کھائے گی ۔ 476 عیسوی کے بعد سے کسی
ایک طاقت نےپُوری دُنیا پر حکومت نہیں کی ہے ،
اور یہ مسیح کی واپسی تک منقسم رہے گی ۔

پتھر = مسیح کی اَبدی بادشاہی ، اُس کا کلام مُقدّس ، اور اُس کی شاہی شریعت